سورہ فاتحہ کے بعد اگر ایک ہی آیت پڑھیں تو کیا حکم؟

ریفرنس نمبر:Aqs 1920 تاریخ:26.10.2020

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرعِ متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نماز میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین چھوٹی آیتیں یا ایک بڑی آیت، جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو، پڑھنا واجب ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ بڑی آیت کی مقدار کیا ہے ؟ جیسے بعض دفعہ صرف آیت ﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ﴾ آخر تک یا پھر سورۃ الحشر کی آخری آیت پڑھ کر رکوع کر دیا جاتا ہے، تو کیا اس سے ایک بڑی آیت پڑھنے کا واجب ادا ہو جائے گا؟ مہربانی فرما کر تسلی بخش جواب عنایت فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں آیت ﴿ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ﴾ الخ، اسی طرح سورۃ الحشر کی آخری آیت ﴿ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ ﴾ الخ پڑھنے سے واجب ادا ہو جائے گا اور نماز بھی ہو جائے گی۔

اس مسئلے کی تفصیل یہ ہے کہ تین چھوٹی آیات یا ایک بڑی آیت جو تین چھوٹی آیات کے برابر ہو، اس سے سورت ملانے کا واجب ادا ہو جائے گا۔ بڑی آیت کا مدار تین چھوٹی آیات کے برابر ہونا ہے اور علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے تین چھوٹی آیات کو معیار بناتے ہوئے ان کی مقدار تیس حروف بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ آپ علیہ الرحمۃ نے ﴿ ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر و استکبر ﴾ کو سب سے چھوٹی تین آیات قرار دیا اور پڑھنے کے اعتبار سے ان کے حروف تیس بنتے ہیں، تو یوں واجب مقدار کے حروف کو تیس متعین کیا، جبکہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ نے "ثم نظر" الخ کے علاوہ "والفجر" سے تین آیات کے پچیس حروف ہونا ثابت کیے ہیں اور اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ کے نزدیک یہی مختار ہے اور علامہ شامی نے بھی جو مدار بیان کیا، وہ سب سے چھوٹی آیات ہونے کے اعتبار سے بیان کیا ہے اور ان میں حروف تیس بن رہے ہیں، لہذا تیس حروف کو بیان کر دیا، لیکن اصل مدار تیس حروف نہیں، بلکہ تین چھوٹی آیات ہیں اور اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے ان سے چھوٹی تین آیات کا ہونا ثابت کر دیا اور اسی پر آپ نے فتوی بھی دیا،

البتہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ نے علامہ شامی علیہ الرحمۃ کے قول کے مطابق قراءت کرنے کو بہتر فرمایا ہے، تو احتیاط یہی ہے کہ ایسی بڑی آیت یا چھوٹی تین آیات جن میں تیس حروف ہوں، وہ پڑھنی چاہییں، مگر پچیس حروف والی آیت سے بھی واجب ادا ہو جائے گا اور اسی پر فتاوی رضویہ میں فتوی موجود ہے۔

سورۂ فاتحہ کے بعد ایک بڑی آیت، جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہو، پڑھنے سے واجب ادا ہو جاتا ہے۔ چنانچہ تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "وضم اقصر سورۃ کالکوثر او ما قام مقامھا و ھو ثلاث آیات قصار نحو "ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر واستکبر" **و کذا لو کانت الآیۃ او الآیتان تعدل ثلاثا قصارا** " ترجمہ: (نماز کے واجبات میں سے ایک واجب فاتحہ کے ساتھ) سب سے چھوٹی سورت کا ملانا ہے، جیسا کہ سورۂ کوثر یا جو اس کے قائم مقام ہو اور وہ (قائم مقام) تین چھوٹی آیات ہیں، جیسے "ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر واستکبر" **اور اسی طرح اگر ایک آیت یا دو آیتیں، جو تین چھوٹی آیتوں کے برابر ہوں۔**

(درمختار مع ردالمحتار، کتاب الصلوۃ، جلد2، صفحہ 185، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "الحمد شریف تمام و کمال پڑھنا ایک واجب ہے اور اس کے سوا کسی دوسری سورت سے ایک آیت بڑی یا تین آیتیں چھوٹی پڑھنا واجب ہے۔"

(فتاوی رضویہ، ج6، ص330، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ایک اور مقام پر سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: "پوری سورہ فاتحہ اور اس کے بعد متصلاً تین آیتیں چھوٹی چھوٹی **یا ایک آیت کہ تین چھوٹی کے برابر ہو**، پڑھنا واجب ہے۔ اگر اس میں کمی کرے گا نماز تو ہو جائے گی یعنی فرض ادا ہو جائے گا، مکروہِ تحریمی ہو گی، بھول کر ہے تو سجدہ سہو واجب ہو گا اور قصداً ہے تو نماز پھیرنی واجب ہو گی اور بلا عذر ہے تو گنہگار بھی ہو گا۔ مثلاً تین آیتیں یہ ہیں ﴿ثُمَّ نَظَرَ ﴿٢١﴾ ثُمَّ عَبَسَ وَ بَسَرَ ﴿٢٢﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَ اسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾﴾ یا یہ ﴿اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾﴾ ظاہر ہے کہ وہ **(یعنی سوال میں مذکور) دو آیتیں ﴿وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا﴾ بلکہ اس میں کی پہلی ہی آیت ان تین چھوٹی آیتوں سے بڑی ہے، تو نماز مع واجب ادا ہو گئی، دہرانے کی حاجت نہیں۔**"

(فتاوی رضویہ، ج6، ص347، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

ایک بڑی آیت کی مقدار کے بارے میں علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: " لم أر من قدر ادنیٰ ما یکفی **بحد مقدر من الآیۃ الطویلۃ** ۔۔۔۔ لکن التعلیل الاخیر ربما یفید اعتبار العدد فی الکلمات او الحروف،

ویفید قولھم: لو قرأ آیۃ تعدل اقصر سورۃ جاز و فی بعض العبارات تعدل ثلاثا قصارا: ای کقولہ تعالیٰ" ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر و استکبر" و قدرھا من حیث الکلمات عشر و من حیث الحروف ثلاثون، ملخصا" ترجمہ: **بڑی آیت کی مقدار کی حد میں جو (نماز کے وجوب کے لیے) کافی ہے، اس کی کسی نے ادنی مقدار مقرر کی ہو، ایسا میں نے نہیں دیکھا۔۔۔ لیکن آخری (بیان کردہ) علت، کلمات اور حروف میں تعداد کے معتبر ہونے کا فائدہ دے رہی ہے اور فقہاء کا یہ قول" اگر کسی نے ایسی ایک آیت پڑھی، جو سب سے چھوٹی سورت کے برابر ہو، نماز جائز ہے" اور بعض عبارات میں ہے کہ وہ بڑی آیت چھوٹی تین (آیات) کے برابر ہو یعنی جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان ہے: ﴿ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر و استکبر﴾ اور اس کی مقدار کلمات کے اعتبار سے دس کلمے بنتے ہیں اور حروف کے اعتبار سے تعداد، تیس حروف ہے۔"**

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلوۃ، فصل فی القراءۃ، جلد2، صفحہ314، مطبوعہ کوئٹہ)

مذکورہ بالا آیات کے سب سے چھوٹی ہونے کے بارے میں علامہ شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:" و لا یوجد ثلاث متوالیۃ اقصر منھا، فالواجب اما ھی او ما یعدلھا من غیرھا" ترجمہ: **(مذکورہ بالا آیات) سے چھوٹی تین آیات کہیں بھی پائی نہیں جاتیں، لہٰذا واجب یہ آیات ہیں یا ان کے علاوہ جو اِن کے برابر ہوں۔**

(ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب الصلوۃ، جلد2، صفحہ185، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن جد الممتار میں ان سے بھی چھوٹی آیات **ثابت** کرتے ہوئے فرماتے ہیں:" اقول: بلیٰ! فقولہ تعالیٰ:" **قم فانذر، و ربك فكبر، و ثيابك فطهر**" ثمانیۃ و عشرون حرفا مقروءا و خمسۃ و عشرون مکتوبا و قولہ تعالیٰ:" **و الفجر، و ليال عشر، و الشفع و الوتر**" خمسۃ و عشرون حرفا و المکتوب ستۃ و عشرون، فاذن ینبغی ادارۃ الحکم علیٰ خمسۃ و عشرین حرفا سواء اریدت المقروءات کما ھو الالیق او المکتوبات" ترجمہ: **میں کہتا ہوں: کیوں نہیں (علامہ شامی کی بیان کردہ آیات سے چھوٹی آیات بھی موجود ہیں) اللہ پاک کا فرمان:" قم فانذر، و ربك فكبر، و ثيابك فطهر" پڑھے جانے والے اٹھائیس حروف ہیں اور لکھے جانے والے پچیس حروف ہیں اور اللہ پاک کا یہ فرمان:" و الفجر، و ليال عشر، و الشفع و الوتر" پچیس حروف ہیں اور لکھے جانے والے چھبیس حروف ہیں، تو اب حکم کا مدار پچیس حروف پر ہونا، مناسب ہے، چاہے پڑھے جانے والے حروف مراد ہوں، جیسا کہ یہی زیادہ لائق ہے، یا لکھے جانے والے حروف ہوں۔**

(جد الممتار، کتاب الصلوۃ، باب صفۃ الصلوۃ، جلد3، صفحہ153، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہتر علامہ شامی کے تیس حروف والے قول کے مطابق ہی قراءت کرنا ہے۔ جیسا کہ امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں: ” یوں سولہویں رکعت میں یہ دونوں آیتیں واقع ہوں گی: ” فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ، ذَوَاتَاۤ اَفْنَانٍ “ **بہتر یہ ہے کہ ان کے ساتھ ایک آیت اور ملائی جائے، کہ ان میں صرف ستائیس حرف ہیں اور رد المحتار میں کم از کم تیس حرف درکار بتائے۔** وان کان فیه کلام بیناه علی ھامشه مع ان المقروات فیھما ثلٰثون (اگرچہ اس میں کلام ہے۔ جیسے ہم نے حاشیہ ردالمحتار میں تحریر کیا ہے، علاوہ ازیں ان آیات میں مقروات تیس ہیں۔)“

(فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 348، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

اسی وجہ سے بعد میں علمائے کرام نے اختلافِ علماء سے نکلنے کے لیے مطلقاً علامہ شامی کے قول ہی کو ذکر کیا ہے۔

چنانچہ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فتاویٰ امجدیہ میں فرماتے ہیں: ” (آیت: لقد جاءکم رسول من انفسکم الآیۃ الخ پڑھنے کی صورت میں) نماز درست ہوگئی۔ ” تین آیت پڑھنا واجب ہے“ اس کا یہ مطلب ہے کہ تین چھوٹی آیتیں ہوں یا ان کے برابر، بلکہ اگر آدھی آیت تین چھوٹی آیات کے برابر ہو، جب بھی نماز ہو جائے گی۔ تین چھوٹی آیت کی مثال فقہاء نے یہ دی ہے: ثم نظر، ثم عبس و بسر، ثم ادبر و استکبر، کہ ان آیات کے حروف کل تیس ہیں، لہٰذا اگر تیس حروف کی ایک آیت پڑھ دی، واجب ادا ہو گیا۔“

(فتاویٰ امجدیہ، جلد 1، صفحہ 97، مطبوعہ مکتبہ رضویہ، کراچی)

اسی وجہ سے مفتی وقار الدین علیہ الرحمۃ نے فرمایا: ” چھوٹی آیت کی مقدار فقہاء نے یہ لکھی علامہ ابن عابدین متوفیٰ 1252ھ نے فتاویٰ شامی میں لکھا: ” قدرھا من حیث الکلمات عشر و من حیث الحروف ثلاثون “ یعنی نماز میں قراءت کی مقدار کلمات کے اعتبار سے کم از کم دس کلمے ہوں اور حروف کے اعتبار سے تیس حروف ہوں۔“

(وقار الفتاویٰ، جلد 2، صفحہ 82، مطبوعہ بزمِ وقار الدین، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری مدنی

08 ربیع الاول 1442ھ/26 اکتوبر 2020ء

الجواب صحیح

مفتی محمد قاسم عطاری

نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جا سکتی ہے